

سوال

پہلے کیا 224؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بینوں کے حصص خریدنے اور پھر ایک مدت کے بعد ان کے فروخت کر دینے کے بارے میں کیا حکم ہے جب کہ اس طرح ایک ہزار کے تین ہزار بن جاسکتے ہیں کیا اسے سود قرار دیا جائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مد

حصص کی خرید و فروخت جائز نہیں کیونکہ یہ نقدی کے ساتھ بیچ ہے اور اس میں تساوی اور قبضہ میں لینے کی شرط مشقود ہے اور پھر بینک سودی ادارے میں ان کے ساتھ تعاون اور ان کے ساتھ بیچ و شراء (خرید و فروخت) کا معاملہ جائز نہیں ہے۔

نما دباری تعالیٰ ہے:

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَنَا وَاللَّهُ يَوْمَئِذٍ عَلِيمٌ (۲/۲۵۵)

پہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو۔

ہا کریم ﷺ نے سو دیکھا ہے، کھلانے اور اس کے لٹھنے والے اور اس کے دونوں گواہوں پر لعنت کی اور فرمایا کہ وہ سب گناہ میں برابر ہیں (صحیح مسلم)

آپ صرف اپنے اصل زرہی کو لے سکتے ہیں۔ آپ کے لئے اور آپ کے علاوہ دیگر مسلمانوں کے لئے میری وصیت یہ ہے کہ تمام سودی معاملات سے اجتناب کریں اور جو کچھ قبل ہو چکا اس سے اللہ کی بارگاہ میں توبہ کریں کیونکہ سودی معاملات

اور اس کے رسول ﷺ کے خلاف جنگ ہیں اور اللہ تعالیٰ کے غضب و عقاب کا باعث ہیں، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَخَوَّفْتُم مِّنَ الشَّيْطَانِ مَنِ الْهَسْ ذَلِكُمْ بِاللَّهِ تَوَارِثًا مَّا لَمْ يَنْجِ مِنْهُنَّ الرَّبَّ وَاللَّهُ لَئِن لَّمْ يَظْهَرِ عَلَيْكُمْ فَسَوْفَ يَبْزُقْ عَلَيْكُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَأَلْفَ مَرَّةٍ وَأَلْفَ مَرَّةٍ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (۲/۲۵۵-۲۵۶)

اے جسے کسی کو جن (شیطان) نے لپٹ کر دیا ہے، یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سو دیا چہا بھی تو (نفس کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا) ہے حالانکہ سودے (تجارت) کو اللہ نے حلال قرار دیا ہے اور سود کو حرام، جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا وہ

ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَخَوَّفْتُم مِّنَ الشَّيْطَانِ مَنِ الْهَسْ ذَلِكُمْ بِاللَّهِ تَوَارِثًا مَّا لَمْ يَنْجِ مِنْهُنَّ الرَّبَّ وَاللَّهُ لَئِن لَّمْ يَظْهَرِ عَلَيْكُمْ فَسَوْفَ يَبْزُقْ عَلَيْكُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَأَلْفَ مَرَّةً وَأَلْفَ مَرَّةٍ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (۲/۲۵۵-۲۵۶)

”مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو بتنا سو د پاتی رہ گیا ہے۔ اسے مجھوڑو اور اگر ایسا نہیں کرو گے تو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ اور اگر توبہ کر لو گے (اور سو د مجھوڑو گے) تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے (یعنی) جس میں نہ اور

[مقالات و فتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 318

محدث فتویٰ